بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۲۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ
۲۴ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ ۲ وفا ۱۳۳۸ ہش ۲ جولائی ۱۹۵۹ء نمبر ۱۵۲

قافلۂ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

جیسا کہ کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخ ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء مقرر ہوئی ہے۔ قافلہ بشرط منظوری ۱۴ دسمبر کی صبح کو لاہور سے روانہ ہوگا۔ اور انشاء اللہ ۱۹ کی شام کو واپس لاہور پہنچے گا۔ جو دوست اس قافلہ میں شامل ہونا چاہیں۔ وہ میرے دفتر کو اپنے پتہ اور ضروری کوائف سے جلد اطلاع دیں۔ اور یہ بھی لکھیں کہ ان کے پاس پاسپورٹ ہے یا نہیں۔ اور اگر وہ اپنی اہلیہ اور کسی بچے کو ساتھ لے جانا چاہیں۔ تو ان کے ناموں وغیرہ سے بھی اطلاع دیں۔ تا فہرست مرتب کی جا سکے۔ اور سلسلہ کی طرف سے منظوری کا فیصلہ کیا جا سکے۔ مگر جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ دوستوں کو یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ پاسپورٹ اور ویزا خود حاصل کرنا ہوگا۔ پاسپورٹ اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں درخواست دے کر حاصل کرنا چاہیئے۔ اور ویزا کراچی سے ملے گا۔ دفتر ہذا کی طرف سے ویزا کی سہولت کے لئے کراچی کے ایک دوست مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی کو اخلاقی امداد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ خاکسار۔ مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"رات نیند بہتر آئی۔ اس وقت کچھ ضعف محسوس ہو رہا ہے"

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ مری

مری یکم جولائی بوقت ۸ بجے صبح بذریعہ فون۔

کل دن بھر حضور اقدس کی طبیعت بوجہ اعصابی ضعف خراب رہی۔ یہ تکلیف دوپہر سے عصر تک زیادہ رہی۔ رات نیند بہتر آئی۔ اس وقت کچھ ضعف محسوس ہو رہا ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ ہر وقت اپنے مولا کریم کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا وہ اپنی خاص قدرت سے حضرت اقدس کے تمام عوارض دور فرما کر کامل شفا عطا فرمائے۔ اور کام کرنے والی بے حد لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۸ بجے صبح۔ مری یکم جولائی ۱۹۵۹ء

امریکی جیٹ طیارہ تباہ ہوگیا

ٹوکیو یکم جولائی۔ ایک امریکی جیٹ طیارہ اوکی ناوا میں تباہ ہو گیا ہے۔ اس حادثہ میں نو مسافر ہلاک اور ۷۶ زخمی ہوئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ طیارہ باقاعدہ پرواز کر رہا تھا ہواباز نے پیراشوٹ کے ذریعہ چھلانگ لگا کر اپنی جان بچالی۔

بھارت سے چینی سفیر واپس بلا لیا گیا

نئی دہلی یکم جولائی۔ حکومت چین نے تبت کے سوال پر مشورہ کرنے کے لئے اپنے سفیر کو نئی دہلی سے واپس بلا لیا ہے۔

اکرام اللہ فارن سیکرٹری بنا دیئے گئے

کراچی یکم جولائی۔ برطانیہ میں پاکستان کے سابق ہائی کمشنر مسٹر ایم اکرام اللہ کو وزارت خارجہ اور امور دولت مشترکہ کا سیکرٹری مقرر کر دیا گیا ہے۔

نیا مرکزی بجٹ ایک نظر میں

آمدنی	ایک ارب ۴۸ کروڑ ۸ لاکھ
اخراجات	" ۴۵ " ۵۱ "
بچت	۲ کروڑ ۶۳ لاکھ روپے
ترقیاتی منصوبوں کے مستقل اخراجات	ایک ارب ۵۹ کروڑ ۲۶ لاکھ
نئے ٹیکسوں سے آمدنی کا تخمینہ	چار کروڑ ۳۷ لاکھ

نئے مرکزی میزانیہ میں دو کروڑ تریسٹھ لاکھ روپے کی بچت

اگلے مالی سال میں کوئی نیا براہ راست ٹیکس نہیں لگایا جائیگا

کراچی یکم جولائی۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ نے کل شام ۶۰-۱۹۵۹ء کے بجٹ کا اعلان کر دیا جس میں براہ راست کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ صنعتیں قائم کرنے والی کمپنیوں کو عبوری رعایت دی گئی ہے۔ نئے مالی سال میں صرف صابن کی ایک قسم پر نئی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ لیکن جو صابن گھریلو صنعت کے طور پر بنایا جائے گا۔ وہ اس ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہوگا۔ ۶۰-۱۹۵۹ء میں آمدنی کا اندازہ ایک ارب چون کروڑ آٹھ لاکھ روپیہ اور اخراجات کا تخمینہ ایک ارب اکیاون کروڑ پینتالیس لاکھ روپے ہے۔ گویا دو کروڑ تریسٹھ لاکھ روپے کی بچت رہے گی۔

مسٹر شعیب نے اعلان کیا کہ صابن سازوں کو منہ دھونے کے صابن پر چودہ روپے فی ہنڈرڈ ویٹ کے حساب سے ڈیوٹی دینا پڑے گی صابن کی باقی ماندہ اقسام پر چھ روپے فی ہنڈرڈ ویٹ کے حساب سے ڈیوٹی وصول کی جائے گی۔ لیکن وزیر مالیات نے اس امر کی وضاحت کر دی۔ کہ جو لوگ گھریلو صنعت کے طور پر صابن تیار کر رہے ہیں۔ وہ اس ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہوں گے۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ ایکسائز ڈیوٹی کے موجودہ (باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

قاہرہ یکم جولائی۔ صدر ناصر نے اسوان بند کی تعمیر کی آخری منظوری دے دی ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — ۲ جولائی ۱۹۵۹ء

اتحاد کا غلط طریق

صدق جدید لکھنؤ میں پچھلے دنوں صوفی نذیر احمد صاحب کاشمیری کا ایک مضمون دو اقساط میں شائع ہوا تھا جس کا عنوان "غیر تشریعی نبوت کی حقیقت" تھا۔ ہم نے الفضل میں اس مضمون کا جائزہ لیا تھا۔ اور صوفی صاحب کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی تھی۔ نہ جانے ہمارا وہ جائزہ آپ کی نظر سے گزرا ہے یا نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ نہیں گزرا۔ کیونکہ اب آپ نے وہی مضمون ذرا اضافہ کے ساتھ پھر "دعوۃ" دہلی میں شائع کرایا ہے۔ جس کی ایک کاپی ہمیں بھی بھیجی گئی ہے۔

نفس مضمون کے متعلق تو ہم پہلے گزارشات کر چکے ہیں۔ صوفی صاحب کو بھی وہی مغالطہ ہوا ہے۔ جو اس زمانہ میں ان لوگوں کو لگتا چلا آیا ہے۔ جو دل سے امت مرحومہ کا دوبارہ عروج چاہتے ہیں۔ اور جن کی دلی خواہش ہے کہ اسلام کا غلبہ ہو۔ ایسے نیک طبع لوگوں کی نیتیں بہت اچھی ہوتی ہیں۔ لیکن ان میں جیسا کہ انگریزی میں کہتے ہیں imagenation تخیل کی کمی ہوتی ہے۔ یہ دوست یہاں سے آغاز کرتے ہیں۔ کہ دنیا کے تمام مسلمان اپنے اپنے اختلافی عقائد سے یکدم دست بردار ہو کر صرف متفقہ مسائل پر اتحاد کر لیں۔ خواہش تو یہ بڑی اچھی ہے۔ واقعی اگر تمام دنیا کے مسلمان یک خیال اور یکساں عقائد پر آجائیں۔ تو اسلام کے غلبہ کے لئے مضبوط بنیاد قائم ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ لوگ اس بات کو بھول جاتے ہیں۔ کہ انسان جن عقائد کو صحیح سمجھتا ہے۔ ان کے لئے جان دے دینا بھی اس کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔

ان دوستوں کی بات اس حد تک تو ٹھیک ہے کہ ایمان باللہ اور ایمان بالملائکہ وغیرہ چند بنیادی چیزیں ایسی ہیں۔ جن پر تمام دنیا کے مسلمان متحد و متفق ہیں۔ اور اگر وہ غیر اسلام کے مقابلہ میں ان بنیادوں پر متحد ہو جائیں تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان دوستوں کو جو غلطی لگی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ تمام مسلمان فرقے اپنے اپنے اختلافی عقائد کو قطعاً چھوڑ دیں۔ ایسا دنیا میں کبھی ہوا ہے۔ اور نہ کبھی ہو سکتا ہے۔

صوفی صاحب کے دیگر مضامین سے بھی اور بعض دوسرے دردمند مسلمان اہل علم حضرات کے بیانات سے بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ انہیں احساس ہے کہ اس وقت الحاد اتنا منظم ہو چکا ہے۔ کہ نہ صرف اسلام کو بلکہ ان تمام ادیان کو جن کی بنیاد خدا پرستی پر ہے۔ ایک سخت خطرہ در پیش ہے۔ چنانچہ عیسائی دنیا میں اب ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہیں۔ جو خدا پرستی کے خلاف مشترکہ خطرہ الحاد کے مقابلہ میں چاہتے ہیں کہ تمام خدا پرست متحد ہو جائیں۔ اور اس مشترکہ خطرہ کا مقابلہ کریں۔ دراصل یورپ کے متقدر عیسائیوں کا یہ عمل وہی ہے جس کی طرف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے تمام ادیان کی توجہ دلائی تھی۔ جیسا کہ قرآن کریم میں بھی آتا ہے

تعالوا الی کلمۃ سواء
بیننا وبینکم

یعنے جن باتوں میں ہمارا اتحاد ہے۔ آؤ ان کی بنیاد پر متحد ہو جائیں۔

یہ اسلامی تحریک ہے۔ جو شروع ہی سے اسلام نے عیسائیوں اور مجوسیوں وغیرہ میں دعوت کے رنگ میں چلائی تھی۔ جس کا نتیجہ بعض صورتوں میں نہایت اچھا پیدا ہوا تھا لیکن افسوس ہے کہ درباری عیسائی پادریوں اور درباری مجوسی پروہتوں نے اس میں روڑے اٹکانے کی کوشش کی۔ تاہم اس کا بڑا فائدہ یہ ہوا۔ کہ اس وقت تمام معلومہ دنیا اسلام کے پرچم کے نیچے آگئی۔ اور ہر دین کے پیرو افواج در افواج ملت بیضا میں شامل ہوتے چلے گئے۔ تعجب ہے کہ آج خود عیسائی دانشمند اسی تحریک کی دعوت دینے میں پیش پیش ہیں۔ وہ لوگ جو مسلمانوں میں اتحاد چاہتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر تمام خدا پرستوں کو الحاد کے لشکروں کے خلاف صف آراء کرنا چاہتے ہیں۔ لازماً ان کو بھی وہی طریق اختیار کرنا پڑے گا۔ جو قرآن کریم نے بتایا ہے۔ اور جس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عمل کر کے بادشاہوں اور اقوام کے سربراہوں کو مکاتیب ارسال کئے تھے۔

افسوس ہے کہ صوفی نذیر احمد صاحب اور ہمارے دیگر دوست جو اسلام کا غلبہ چاہتے ہیں وہ قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طریق کار کو ترک کر کے اپنی عقلمندانہ تجاویز سے کام لینا چاہتے ہیں جس سے ظاہر ہے کہ ایسی عقلی تدابیر کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گی اور وہ مسلمانوں کے دو فرقوں کے دو آدمی بھی یکساں خیال اور یکساں عقیدہ پیدا نہ کر سکیں گے۔ جو اپنے اختلافی عقائد چھوڑنے پر راضی ہوں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شروع ہی میں فقہی اختلافات کو نظر انداز کر کے یہ اصول پیش کیا۔ کہ جو بات کسی شخص کے نزدیک قرآن و حدیث اور سنت سے ثابت شدہ ہے۔ وہ اس پر عمل کرے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ میں رفع یدین وغیرہ مسائل پر کبھی کوئی بحث مباحثہ نہیں ہوا۔ اور اس کے باوجود تمام جماعت میں نماز کے متعلق ایک یکسانی اور وحدت پیدا ہو گئی ہے۔ یہی نہیں۔ بلکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام قرآن و سنت کے مطابق نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ تمام ادیان کے پیرؤوں کو "پیغام صلح" دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ان خیالات کو پیغام صلح کے نام سے ایک رسالہ کی صورت میں بھی پیش کیا ہے۔ جس میں آپ نے یہ دعوت دی ہے۔ کہ ہر دین کا پیرو علماً صرف اپنے اپنے عقیدہ کی خوبیاں بیان کرے۔ اور دوسرے مذاہب پر جارحانہ حملے کرنے سے باز رہے۔

آج ہم دیکھتے ہیں مختلف فرقوں کی باہمی آویزش کو کم کرنے کے لئے حکومت اور مختلف فرقوں کے دانشمند بھی انہی لائنوں پر کام کر رہے ہیں۔ جن کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعوت دی تھی۔ مگر بعض ایسے نیک اور پر خلوص دوست ایسے بھی ہیں۔ جو صوفی نذیر احمد صاحب کی طرح یہ انہونی بات چاہتے ہیں کہ مثلاً احمدی اپنے عقائد چھوڑ دیں۔ یا اہلحدیث اپنے عقائد سے ہاتھ اٹھالیں۔ اور سب صوفی صاحب کے پیش کردہ پروگرام کو اپنا لیں۔ صوفی صاحب کی سادگی اس سے ہی ظاہر ہے۔ کہ آپ نے کبھی غور سے احمدیت کا مطالعہ نہیں کیا۔ اور احمدیوں کی طرف ایسے غلط عقائد منسوب کرتے ہیں۔ جو احمدیوں کے ہرگز نہیں ہیں۔ اور ان پر خود غلط عقائد کی بنا پر مشوروں کے بے بنیاد محل تیار کرتے ہیں۔ اگر وہ احمدیت کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے کچھ وقت نکالیں۔ تو ہمیں یقین ہے کہ ان کے تمام اعتراضات خود بخود رفع ہو جائیں گے۔ اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام دعاوی کی حیثیت یہ ہے۔ کہ وہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے قرآن کریم کی تعلیمات اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی تبلیغ و اشاعت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ آپ کو جو کمالات حاصل ہوئے ہیں۔ ان کی غرض اسی اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نازل ہوا۔ اور اس کے سوا آپ کی بعثت کی کوئی غرض نہیں۔ آپ کی ذات سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک "زندہ نشان" ہے۔ جو اس زمانہ میں ان پیشگوئیوں کے مطابق ظہور پذیر ہوا۔ جو اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہیں اس کے بغیر آپ کا کوئی دعوےٰ نہیں۔ جس سے آپکی اپنی ذات اور اپنے نفس کی بڑھوتی مقصود ہو۔ چنانچہ آپ نے اپنی تمام تصانیف میں اس حقیقت کو واضح فرمایا اور کہا ہے کہ ؎

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

افسوس کہ صوفی نذیر احمد صاحب بھی اس معاملہ پر خود تو کوئی غور نہیں کرتے۔ مگر سنی سنائی باتوں کو لے کر بے فائدہ باتوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔

پرانے احمدیوں کا طریق

پرانے احمدیوں کا یہ طریق تھا کہ اگر وہ خود پڑھنا نہیں جانتے تھے تو سلسلہ کے اخبار منگوا کر دوسروں سے سنا کرتے تھے۔ اس طرح وہ خود سلسلہ کے خیالات سے واقف رہتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی حکمت سے واقف کروا دیتے تھے۔

اگر آپ بھی پڑھنا نہیں جانتے تو پرانے احمدیوں کا طریق اختیار کیجئے۔ اخبار الفضل منگوا کر دوسروں سے سنیئے۔ اس طرح آپ خود بھی سلسلہ کے حالات سے واقف رہیں گے۔ اور دوسروں کو بھی واقفیت پہنچانے کا ذریعہ بنیں گے۔

(مینجر الفضل)

تفصیل شرائع میں قرآن کریم کی فضیلت

(رقمفرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

(۳)

پھر اسلام ہی ہے جس نے ملکی حقوق بھی قائم کئے ہیں۔ اسلام کے نزدیک ہر فرد کی خوراک، رہائش اور لباس کی ذمہ وار حکومت ہے۔ اور اسلام نے ہی سب سے پہلے اس اصول کو جاری کیا ہے۔ اب دوسری حکومتیں بھی اس کی نقل کر رہی ہیں۔ مگر پورے طور پر نہیں بھیے کئے جا رہے ہیں۔ فیملی پنشنیں دی جا رہی ہیں۔ مگر یہ کہ جوانی اور بڑھاپے دونوں میں خوراک اور لباس کی ذمہ وار حکومت ہوتی ہے۔ یہ اصول اسلام سے پہلے کسی مذہب نے پیش نہیں کیا۔ دنیاوی حکومتوں کی مردم شماریاں اس لئے ہوتی ہیں تا ٹیکس لئے جائیں یا فوجی بھرتی کے متعلق یہ معلوم کیا جائے کہ ضرورت کے وقت کتنے نوجوان مل سکتے ہیں۔ مگر اسلامی حکومت میں سب سے پہلی مردم شماری جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں کروائی گئی تھی۔ وہ اس لئے کروائی گئی تھی۔ تاکہ تمام لوگوں کو کھانا اور کپڑا مہیا کیا جائے۔ اس لئے نہیں کہ ٹیکس لگایا جائے۔ یا یہ معلوم کیا جایا کہ ضرورت کے وقت فوج کے لئے کتنے نوجوان مل سکیں گے۔ بلکہ وہ مردم شماری محض اس لئے تھی کہ تا ہر فرد کو کھانا اور کپڑا مہیا کیا جائے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایک مردم شماری رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی ہوئی تھی مگر اس وقت ابھی مسلمانوں کو حکومت حاصل نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے اس مردم شماری کا مقصد محض مسلمانوں کی تعداد معلوم کرنا تھی۔ جو مردم شماری اسلامی حکومت کے زمانہ میں سب سے پہلے ہوئی وہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ہوئی اور اس لئے ہوئی تاکہ ہر فرد کو کھانا اور کپڑا مہیا کیا جائے۔ یہ کتنی بڑی اہم چیز ہے جس سے تمام دنیا میں امن قائم ہو جاتا ہے۔ صرف یہ کہہ دینا کہ درخواست دے دو۔ اس پر غور کیا جائے گا۔ اسے ہر انسان کی غیرت برداشت نہیں کر سکتی اس لئے اسلام نے یہ اصول مقرر کیا ہے کہ کھانا اور کپڑا حکومت کے ذمہ ہے۔ اور یہ ہر امیر اور غریب کو دیا جائے گا۔ خواہ وہ کروڑ پتی ہی کیوں نہ ہو۔ اور خواہ وہ آگے کسی اور کو ہی کیوں نہ دیدے۔ تا کہ کسی کو یہ محسوس نہ ہو کہ اسے ادنیٰ خیال کیا جاتا ہے۔

پھر تجارت ہے اس کے متعلق بھی اسلام نے کئی قسم کے اصول مقرر کر دئے ہیں تا کہ کوئی تجارت ایسی نہ ہو جس میں دھوکا ہو۔ اسلام کہتا ہے کہ بغیر دیکھے مال نہیں لینا چاہیئے۔ مثلاً کوئی تھان ہو تو کوئی دکاندار اسے یونہی نہیں بیچ سکتا۔ بلکہ خریدار اگر اسے دیکھنا چاہے تو دوکاندار کا فرض ہوگا۔ کہ وہ دکھائے۔ پھر یہ بھی جائز نہیں کہ کوئی دوکاندار اپنے گاہک سے کہے کہ تم اگر اسے اسی طرح لے لو تو میں تمہیں کم قیمت پر دے دونگا یا کوئی کنکر مار دے اور کہے کہ جس چیز پر یہ کنکر پڑے وہ میری چیز ہے، یا کوئی کہے کہ میں یہ ڈھیر خریدتا ہوں اور اس کا وزن نہ کرے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ بازار گئے وہاں لوگ کہہ رہے تھے۔ کہ یہ ڈھیر گندم کا اتنے کا ہے اور یہ ڈھیر اتنے کا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ مارا تو نیچے کے دانے گیلے تھے۔ آپ کو غصہ آگیا۔ اور فرمایا یہ دانے گیلے کیوں ہیں؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ بارش ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے دانے گیلے ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا گیلا حصہ اندر کیوں ڈال دیا گیا ہے۔ پھر آپ نے اس قسم کے سودے کو ناجائز قرار دیدیا۔ اسی طرح فرمایا کہ لین دین میں کسی قسم کا دھوکا نہ ہو۔

پھر اسلام نے جوئے کو حرام قرار دے دیا۔ کیونکہ اس کے ذریعہ بھی انسان ایسے طور پر کماتا ہے جس سے بہت لوگوں کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اور صحیح تجارت سے رغبت ہٹ جاتی ہے۔ لاٹریاں بھی اسی میں شامل ہیں۔ آجکل مسلمان یہ کام کرتے ہیں۔ مگر یہ بھی جوئے میں شامل ہے اور جوا ناجائز ہے۔ خواہ وہ کسی شکل میں ہو۔ خواہ قرعہ ڈال کر کھیلا جائے۔ یا نشانہ مار کر کھیلا جائے اسلام نے اسے ناجائز قرار دیا ہے۔

پھر قرآن کریم نے کہا ہے کہ جب بھی تم سودا کرو۔ اس کی تحریر دو۔ انگریزی قومیں یہ صوبہ دیتی ہیں۔ اور سارا یورپ فخر کرتا ہے۔ کہ ہمارے ہاں سودے لکھے جاتے ہیں۔ مگر یہ اصول سب سے پہلے قرآن کریم نے پیش کیا تھا۔ اگر مسلمان اسے چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ ان کی بدقسمتی ہے۔

پھر سود ہے اسے بھی اسلام نے منع فرمایا ہے۔ سود بھی حقیقی تجارت سے روکتا ہے۔ اس میں جتھے والے لوگ آگے نکل جاتے ہیں۔ اور دوسرے لوگ گھاٹے میں پڑ جاتے ہیں۔

پھر رہن ہے اس کے متعلق فرمایا کہ وہ با قبضہ ہو۔ اور اس کی تحریر ہو۔

پھر اسلام نے بیع سلم کا جواز رکھا عجیب بات ہے کہ آجکل کے مسلمان سود تو لیتے ہیں۔ مگر بیع سلم کو ناجائز قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اسلام نے سود کے مقابلہ میں بیع سلم کو جائز قرار دیا ہے آجکل سود کے متعلق عام طور پر کہا جاتا ہے کہ یہ تو بنکوں کا سود ہے اس کے لینے میں کیا حرج ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ نام خواہ کچھ رکھ لیا جائے۔ وہ بہرحال سُود ہے اور اس کا لینا ناجائز اور حرام ہے اسی طرح اسلام نے تجارت کے اور کئی اصول مقرر کئے ہیں۔ جن کی پابندی تجارتی ترقی کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔ یہ مسلمانوں کی غفلت کا نتیجہ ہے کہ بنک جاری ہو گئے جن کو اب ایکدم بند نہیں کیا جا سکتا اگر آج بنک بند ہو جائیں تو ملک کا دیوالہ نکل جائے۔ اگر مسلمان شروع سے ہی بیع سلم کو جاری رکھتے تو ان پر بنکوں کی حکومت نہ ہوتی۔ لیکن عقل کے ساتھ اب بھی کئی ایسے طریق معلوم کئے جا سکتے ہیں جن سے تجارت جاری رہے۔ پہلے بھی لوگ تجارت کرتے تھے۔ اور مسلمانوں میں بڑے بڑے تاجر پائے جاتے تھے اور وہ سود کے بغیر ہی تجارت کرتے تھے۔ بنکوں کا اسوقت رواج نہ تھا۔

پھر زمینداریاں ہیں۔ ان کے متعلق بھی اسلام نے بڑے بھاری قوانین مقرر کئے ہیں۔ مثلاً رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز پکنے سے پہلے نہ بیچی جائے کیونکہ اس طرح دھوکا ہو جاتا ہے۔ ہوائیں چلتی ہیں اور پھل گر جاتا ہے۔ یا غلہ کم ہو جاتا ہے۔ خصوصاً باغوں کے متعلق آپ نے حکم دیا کہ پھل پکنے سے پہلے نہ بیچا جائے سوائے اس کے کہ نیچے والی زمین بھی خریدار کو ہی دے دی جائے تاکہ وہ زراعت کر کے کسر پوری کر لے۔ بہرحال پھل کو پکنے سے پہلے بیچنا منع ہے۔ پھر زراعت کے متعلق فرمایا واتوا حقہ یوم حصادہ (انعام ع ۱۷) اور اس کی کٹائی کے وقت اس کا حق ادا کرو۔ اگر پہلے غرباء کا حق ادا کرو گے تب وہ فصل تمہارے لئے جائز ہوگی ورنہ نہیں۔ پھر دوسرے کے کھیت سے پانی لے جانے کا مسئلہ ہے۔ اسلام نے کہا ہے کہ اگر کوئی تمہاری زمین میں سے پانی لے جانا چاہے تو اسے مت روکو۔ اگر زمین میں سے دوسرے کو پانی لے جانے سے روکا جائے تو اس صورت میں آبادی تباہ ہو جاتی ہے

پھر شادی بیاہ ہے اسلام نے اسکے متعلق بھی کئی اصول مقرر کئے ہیں۔ مثلاً عورت کا مہر مقرر کرنا اور پھر عورت کو شادی سے پہلے دیکھنا۔ تاکہ بعد میں جو فتنے پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ نہ ہوں۔ شادی کے موقعہ پر جب سب باتیں رشتہ داروں میں طے ہو جائیں تو لڑکی کو دیکھ لینا بہت سے فتنوں کا سدِّباب کر دیتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک نوجوان نے کسی لڑکی سے شادی کرنی چاہی۔ لڑکی والوں کے سب حالات اسے پسند تھے۔ اس نے لڑکی کے باپ سے کہا کہ مجھے اور تو سب باتوں سے اتفاق ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں لڑکی کو بھی دیکھ لوں۔ اسوقت پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا لڑکی کے باپ نے کہا میں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ وہ نوجوان رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور اس نے عرض کیا۔ کہ میں فلاں لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور تو مجھے سب باتیں پسند ہیں۔ میں صرف لڑکی کو دیکھنا چاہتا ہوں میں نے لڑکی کے باپ سے اس کا ذکر کیا تھا۔ مگر اس نے لڑکی دکھانے سے انکار کر دیا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے جو کچھ کیا ہے غلط کیا ہے۔ شادی کے متعلق اگر سب باتیں طے ہو گئی ہیں تو تم لڑکی کو دیکھ سکتے ہو۔ وہ نوجوان پھر گیا اور لڑکی کے باپ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا۔ اس نے کہا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہوگا مگر میری غیرت یہ برداشت نہیں کرتی خواہ تم شادی کرو یا نہ کرو میں تمہیں لڑکی دیکھنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ یہ باتیں اندر لڑکی بھی سن رہی تھی۔ جب اس کے باپ نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوگا مگر میری غیرت یہ برداشت نہیں کر سکتی۔ تو وہ پردہ ہٹا کر باہر آگئی اور لڑکے سے مخاطب ہو کر کہنے لگی جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم مجھے دیکھ سکتے ہو تو میرا باپ کون ہے جو اس میں روک بنے۔ میں سامنے کھڑی ہوں تم مجھے دیکھ لو۔ اس چیز کا اس نوجوان پر اتنا اثر ہوا کہ اسنے نظریں نیچی کر لیں اور اس لڑکی کی طرف نہیں دیکھا اور بولا کہ جس لڑکی کے دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی محبت ہے کہ وہ اسکے مقابلے میں اپنے باپ کی محبت کو بھی ٹھکرا سکتی ہے میں اسے بن دیکھے ہی شادی کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ اس نے بن دیکھے ہی اس سے شادی کر لی۔ غرض ایک طرف اسلام نے پردہ رکھ کر مسلمانوں کو ان فتنوں سے بچایا ہے جو عورت کیوجہ سے پیدا ہو سکتے تھے تو دوسری طرف اندھا دھند شادی کر لینے سے جو خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں مثلاً رنگ، نقش اور شکل کیوجہ سے انکو یہ کہہ کر دور کر دیا

مجالس خدام الاحمدیہ کی شاندار مساعی

خدمتِ خلق۔ تعلیم و تربیت۔ اصلاح و ارشاد اور وقارِ عمل کے پروگراموں کی تکمیل

مجالس کی طرف سے ماہ مئی کی آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ

(از مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی کارگذاری کی رپورٹیں مجالس کی طرف سے زیادہ سے زیادہ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔ افسوس کہ مجالس اس طرف ابھی تک پوری توجہ نہیں دے رہیں۔ دیہاتی مجالس کے علاوہ شہری مجالس کی بھی ایک بڑی تعداد رپورٹ بروقت بھجوانے میں سستی کرتی ہیں جس کی وجہ سے رپورٹ کی اشاعت پورے طور پر نہیں ہو سکتی۔ آئندہ کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک جتنی رپورٹیں آجائیں ان کا خلاصہ شائع کر دیا جائے۔ اس طرح جن مجالس کی رپورٹ بروقت نہیں آئے گی وہ شائع نہیں ہو سکے گی۔

اس وقت علاقائی تنظیم کے ماتحت صرف لاہور ڈویژن کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ اور ضلع وار تنظیم کے ماتحت اضلاع لاہور۔ سیالکوٹ۔ ملتان۔ خیرپور۔ مظفرگڑھ کی طرف سے رپورٹیں آئی ہیں جو رسالہ خالد ماہ جولائی ۱۹۵۹ء میں شائع کی جا رہی ہیں۔

ذیل میں مجالس خدام الاحمدیہ کی ان رپورٹوں کا خلاصہ درج کیا جا رہا ہے جو مورخہ ۲۴ جون ۱۹۵۹ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں موصول ہوئی ہیں۔ رپورٹ بھجوانے والی مجالس کی فہرست درج ذیل ہے:

انور آباد۔ گوجر خاں۔ باندھی۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ سلیم پور۔ جہلم۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ لائل پور۔ گرمولا ورکاں۔ چک ۱۲۱ گوکھووال۔ میرپور۔ بھکر۔ جوہر آباد۔ خانیوال۔ راولپنڈی۔ نوشہرہ چھاؤنی۔ لاہور۔ ربوہ۔ پاکپتن۔ گوجرہ۔ گوجرانوالہ۔ ریوکے۔ مری۔ سکھر۔ منٹگمری۔ ننکانہ۔ گنج مغلپورہ۔ بھیرہ۔ کوئٹہ۔ پشاور۔ سرگودھا۔ گوٹھ غلام محمد۔ سیالکوٹ شہر۔

مجلس خدام الاحمدیہ انور آباد

یہ ایک دیہاتی مجلس ہے۔ خدام کی تعداد ۱۹ ہے۔ اس مجلس کی طرف سے بعض مستحق غریب طلبہ کو مبلغ پچاس روپے ماہانہ کی امداد دی جا رہی ہے۔ جانوروں کی بیماری زیادہ زور پکڑ رہی تھی اس لئے ویٹرنری ڈاکٹر منگوایا گیا اور گاؤں کے جانوروں کو ٹیکہ لگوایا گیا۔ تعلیم ناخواندگان کا انتظام ہے۔ لائبریری قائم ہے۔ والی بال کھیل کا انتظام ہے اور دوستانہ میچ کھیلے جاتے ہیں۔ تحریک جدید کے چندہ جات سو فیصدی ادا ہو چکے ہیں۔ اردگرد کے علاقہ میں خدام پیغام حق پہنچانے جاتے ہیں۔ مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے کوئی وقار عمل نہیں ہوا۔

مجلس خدام الاحمدیہ گوجر خاں

چھوٹی سی مجلس ہے۔ خدام کی تعداد آٹھ ہے۔ بیماروں کو دوا دی گئی۔ اور غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔ لائبریری قائم ہے۔ جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ سگریٹ نوشی ترک کرنے کی تلقین کی گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ باندھی

دیہاتی مجلس ہے۔ لیکن بہت منظم ہے اس علاقہ میں پانی کی بڑی قلت ہے۔ لیکن خدام پانی کی کمی دور کرنے کی بہت بڑی کوشش کرتے ہیں اور شادی اور فوتگی پر باری باری دھوپ میں کھڑے ہو کر نلکا چلا کر لوگوں کو پانی مہیا کرتے ہیں۔ لائبریری قائم ہے خدام باری باری لائبریری میں ڈیوٹی دیتے ہیں۔ قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ ڈپٹی کمشنر صاحب کو پیش کیا گیا۔ تین افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ دو بار وقار عمل منایا گیا۔ حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعائیں کرائی گئیں۔ چار بکرے اور ایک بھینسا صدقہ کے طور پر ذبح کئے گئے۔

مجلس خدام الاحمدیہ بشیر آباد

خدام کی تعداد ۲۷ ہے۔ زمیندارہ مجلس ہے۔ دس مریضوں کی تیمارداری کی گئی اور اڑھائی سو روپیہ چندہ برائے فنڈ اشاعت وصول کر کے معلم کو دیا گیا۔ ایک خادم کو قرآن کریم اور نماز کا ترجمہ سکھایا گیا۔ یوم خلافت کے موقعہ پر جلسہ کیا گیا۔ جس میں بعض غیر از جماعت احباب بھی شریک ہوئے۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ ایک بار وقار عمل منا کر گوٹھ کی صفائی کی گئی۔ قریباً نوے فیصد خدام نمازوں کے پابند ہیں سست خدام کو تلقین کی جاتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ سلیم پور

یہ مجلس تین مختلف دیہات پر مشتمل ہے۔ خدام کی تعداد ۱۲ ہے۔ حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ اور صدقات دیئے گئے۔ لائبریری موجود ہے مگر مختصر ہے مرکز سے لٹریچر منگوا کر تقسیم کیا جاتا ہے۔ کوئی وقار عمل نہیں منایا گیا۔ سست خدام کو نمازوں کی تلقین کی گئی۔ تفسیر صغیر کا درس روزانہ ہوتا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور

خدام کی تعداد ۱۵۴ ہے۔ بیماروں کی تیمارداری کی جاتی ہے۔ خدمت خلق کا مستقل پروگرام زیر غور ہے۔ دار المطالعہ قائم ہے اور خدام اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ بزم حسن بیان کے چار اجلاس ہوئے۔ خدام کی ورزش کے لئے اکھاڑا بنایا گیا ہے جہاں خدام روزانہ آکر ورزش کرتے ہیں۔ تحریک جدید کے چندہ کے حصول کے لئے کوشش جاری ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۸۹/۲ دفتر اول اور ۲۸/۳ دفتر دوم کی وصولی ہوئی۔ ایک تربیتی جلسہ کیا گیا۔ مسجد فضل کی صفائی کی گئی اور فرش دھویا گیا۔ خدام کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔

مجلس چک ۱۲۱ گوکھووال

خدام کی تعداد ۱۷ ہے۔ فرسٹ ایڈ کا انتظام ہے۔ غریب مریضوں کو مفت دوائی دی جاتی ہے گاؤں کی ۵۰۰ فٹ لمبی نالی کی صفائی کی گئی لائبریری قائم ہے۔ تین بار وقار عمل منایا گیا۔ تحریک جدید کے چندہ جات کی وصولی کی کوشش جاری ہے مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ میرپور

آزاد کشمیر کے علاقہ میں چھوٹی سی مجلس ہے خدام کی تعداد چار ہے۔ ۱۹ افراد کی مختلف رنگ میں مدد کی گئی۔ ایک دفعہ وقار عمل منا کر مسجد کو صاف کیا گیا۔ چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کے لئے توجہ دلائی جاتی ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے اطفال کی تربیت کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال

خدام کی تعداد ۲۰ ہے۔ ۲۰ افراد کی مختلف رنگ میں مدد کی گئی۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ نمازوں میں باقاعدگی۔ اور حقہ نوشی کے انسداد کی کوشش کی گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال

خدام کی تعداد ۳۰ ہے۔ ۲۰ افراد کی مختلف رنگ میں مدد کی گئی۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ نمازوں میں باقاعدگی اور حقہ نوشی کے انسداد کی کوشش کی گئی

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی

مجلس عاملہ مقامی کے تین اجلاس ہوئے حلقہ جات میں بھی مجالس عاملہ کے اجلاس ہوتے رہے۔ ۱۶۱ افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ ۴۲ افراد زیر اصلاح ہیں۔ حضور کی تقریر کا ایک اہم اقتباس ... ہزار کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔ ۲۹۰ مختلف کتب بصورت لٹریچر تقسیم کی گئیں۔ مختلف کتب غیر از جماعت احباب کو مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ خلافت ڈے منایا گیا۔ اور اس میں غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ خدام کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مطالعہ کرتے ہیں۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کا پیغام کا امتحان اگلے ماہ ہوگا۔ برکات خلافت کے موضوع پر انعامی تحریری مقابلہ کرایا گیا۔

یکم سے ۱۰ مئی تک عشرہ تحریک جدید منایا گیا۔ اس عرصہ میں ۲۸۴۸/- روپے وصول کر کے مرکز میں بھجوائے گئے۔ مسجد فرانکفورٹ کے لئے ۲۱۳۲/- روپے کے وعدے حاصل کئے گئے۔ ناظم صاحب شعبہ تحریک جدید نے دوران ماہ میں اس کام کے لئے ۲۱۱ میل کا سفر کیا۔ تحریک جدید کا کل وعدہ ۱۲۳۶۹/۸ روپے وصول ۵۲۸۷/۲ روپے بقایا ۷۰۸۲/۶ روپے وقف جدید کا کل وعدہ ۲۸۶۵/۹ روپے وصول ۷۵۱/- روپے بقایا ۲۱۱۴/۹ روپے

مرکز سے کتابیں منگوا کر کمیشن پر فروخت کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہ مئی میں مجلس کو ۲۵/۹ ملا۔ خدام کو ہنر سکھانے کے لئے نام حاصل کئے جا رہے ہیں۔ احمدیہ بیڈمنٹن کلب جاری کیا گیا ہے جس میں سر دست دس خدام حصہ لے رہے ہیں۔ کلب کے ممبروں میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دوسری ٹیموں سے بھی مقابلے ہوتے ہیں۔ مختلف حلقہ جات میں مجلس اطفال قائم ہے۔ بچوں کی تربیت کے لئے باقاعدہ کلاسیں شروع کی گئی ہیں۔ اور ان کی دینی۔ اخلاقی۔ روحانی۔ تنظیمی تربیت کا خاص خیال رکھا جا رہا ہے۔ اس عرصہ میں دو مرتبہ وقار عمل منایا گیا۔ ایک وقار عمل مسجد کی صفائی کے لئے ہوا اور دوسرا پبلک طور پر گورنمنٹ کالج روڈ پر منایا گیا اس میں ۵۵ احباب نے شرکت کی۔ سڑک کے درمیان ایک گڑھا ۴ فٹ لمبا اور پندرہ فٹ چوڑا اور ڈیڑھ فٹ گہرا تھا۔ اسے بڑی محنت سے پر کیا گیا اہل محلہ پر خدام کے اس کام کا بہت اچھا اثر ہوا انہوں نے خدام کے کام کو بہت سراہا۔ تمام حلقہ کا دورہ کر کے تربیتی امور کی نگرانی کی گئی۔ تربیتی اجلاس منعقد کر کے ضروری امور کی طرف خدام کو توجہ دلائی۔ تمام مراکز میں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہے مختلف کتب کے درس دیئے جاتے ہیں۔ حضور کی صحت کیلئے اجتماعی دعائیں کی گئیں

۱۲ بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے ۔ اکثر خدام نے روزے رکھے ۔ ۳/۶/۲ من آٹا جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کیا گیا ۔ A.R.P. کی ٹریننگ باقاعدہ جاری ہے ۔ ۹۶ بیماروں کی تیمارداری کی گئی ۔ ایک محلہ میں آگ لگنے پر فوری طور پر فائر بریگیڈ منگوانے کا انتظام کیا گیا ۔ فارم پُر کرنے میں لوگوں کی مدد کی گئی ۔ مختلف طریقوں پر ضرورتمندوں کی مدد کی گئی ۔ اور دوسرے چھوٹے چھوٹے خدمت خلق کے کام سرانجام دئے گئے ۔ نادار اور مستحق افراد کے علاج کے لئے فری ڈسپنسری جاری کی گئی ہے جس سے مستحق افراد فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ ۲۳ دن میں ۷۵۰ افراد نے مفت دوائی حاصل کی ۔ ۲۵۰ ٹیکے لگائے گئے

مجلس خدام الاحمدیہ نوشہرہ

خدام و اطفال کی تربیت کے لئے ایک کلاس جاری ہے جس میں نماز اور ترجمہ قرآن کریم اور دوسرے مسائل سکھائے جاتے ہیں ۔ مقامی حالات کے ماتحت امان گڑھ کی مجلس علیحدہ قائم کر کے تنظیم کو علیحدہ کر دیا گیا ہے ۔ تاکام سہولت سے چلتا رہے ۔ تربیتی کلاس کے علاوہ تربیتی اجلاس بھی منعقد ہوئے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

مجلس عاملہ کے چار اجلاس منعقد ہوئے ۱۲ جولائی سے ایک ہفتہ کے لئے تربیتی کلاس کے سلسلہ میں ڈویژن کی جملہ مجالس کو خطوط لکھے گئے ۔ مسجد فرینکفورٹ کی تعمیر کے سلسلہ میں مجلس لاہور کی طرف ۱۵۰/۰/۰ روپے کا وعدہ کیا گیا ۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا انتظام ہے ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۰ کے قریب خدام پڑھتے رہے ۔ لاہور کے مختلف حلقوں میں لائبریریاں قائم ہیں ۔ اس عرصہ میں ۵۰۰ کے قریب احباب نے لائبریری سے استفادہ کیا ۔ ۳۰۰ کے قریب احباب کو پیغام حق پہنچایا گیا ۔ ۵۰۰ کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا ۔ تین غیر ملکی معززین کو ربوہ لایا گیا ۔ حلقہ جات میں کل ۴۵ تربیتی اجلاس منعقد ہوتے ۔ ننگے سر پھرنے سے منع کیا گیا ۔ اطفال کے ۱۳ اجلاس ہوئے ۔ ۴۰ کے قریب تشحیذ الاذہان کے خریدار ہیں ۔ اطفال کی بہتر تربیت کے لئے ایک معلم کا انتظام کیا ہے ۔ جسے ۲۰/- روپے ماہوار ادا کئے جاتے ہیں ۔ چار مرتبہ احمدیہ دارالذکر میں وقار عمل منایا گیا ۔ ہر موقعہ پر قریباً ۳ گھنٹے کام ہوا اور ۲۰۰ کے قریب خدام شامل ہوتے رہے ۔ لاہور کے مختلف ہسپتالوں میں ۷۰ کے قریب مریضوں کی عیادت کی گئی ۔ خدام پھل وغیرہ لے جاتے رہے ۱۹۲ مریضوں کو مفت دوائی دلوائی گئی ۔ اور ۲۷ مریضوں کو ٹیکے لگوائے گئے ایک طالب علم کو ۲۰/- روپے ماہوار وظیفہ دیا جا رہا ہے ۸ مریضوں کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ۔ اس کے علاوہ مختلف طریقوں سے خدمت خلق کی گئی ۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

قریباً تمام حلقوں میں والی بال اور فٹ بال کی کھیلیں باقاعدگی سے ہوتی ہیں ۔ اور خدام شوق سے اس میں حصہ لیتے ہیں ۔ بزم انصار سلطان القلم کا ایک اجلاس ہوا ۔ تربیتی اجلاس میں علماء سے تقاریر کروائی گئیں دو حلقوں میں لائبریری موجود ہے ۔ جن میں مجموعی طور پر ۵۰۴ کتب ہیں ۔ اس ماہ میں ۲۰ کتب کا اضافہ ہوا ہے ۔ تین حلقہ جات میں قرآن اور ترجمہ نماز پڑھایا جاتا ہے ۔ انفرادی طور پر خدمت خلق کے علاوہ ریلوے سٹیشن پر آنے والی گاڑیوں میں ٹھنڈا پانی پلایا جاتا ہے ۔ مبلغ ۱۰۰/۰/۰ روپے حضور کی صحت کے لئے صدقہ کے طور پر غرباء میں تقسیم کئے گئے فضل عمر ہسپتال سے غریب مریضوں کی فہرست موصول ہونے پر ان کے علاج کے لئے ۸۰/- روپے بھجوائے گئے ۔ مستحق اور غرباء طلبا کو دو سو روپے کی کتب اور کاپیاں خرید کر دی گئیں ۱۵۰ پرانی کتب حاصل کر کے ضرورتمند طلباء کو دی گئیں ۔ مسافروں اور مستحقین میں ۳/۱۲/۶۲ کی رقم تقسیم کی گئی ۔ دو من آٹا اور بیس سیر گندم غرباء میں تقسیم ہوئی ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدوں کے حصول اور رقوم کی وصولی کی طرف خاص کوشش کی گئی ۔ اس عرصہ میں ایک دوست نے بیعت کی تین وفود ربوہ سے باہر پیغام حق پہنچانے کے لئے بھیجے گئے دو حلقوں میں مساجد ٹپکتی تھیں ان پر مٹی ڈالی گئی ۔ ایک مسجد کی چھت کی لپائی کی ۔ ایک بیوہ عورت کی ۲۷×۵ فٹ کی دیوار بنائی گئی ۔ کل ۱۳ تربیتی اجلاس ہوئے ۔ ۱۹ حلقہ جات میں درس قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدگی سے ہوتا ہے ۔ چار حلقوں میں حدیث کا درس بھی دیا جاتا ہے ۔ ایک حلقہ کے خدام نے لفافے تیار کرنے کا کام شروع کیا ہوا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحتیابی کے لئے صدقہ دینے کی غرض سے ۲۷ بکروں اور دو اونٹوں کا انتظام کیا گیا ۔ جس کے لئے خدام کو ۸۰ میل کا سفر کرنا پڑا ۔ بعد میں مستحقین کو گوشت تقسیم کیا گیا ۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکپٹن

خدام کی تعداد دس ہے ۔ نئی قائم شدہ مجلس ہے ۔ انفرادی طور پر خدمت خلق کا کام کیا جاتا ہے ۔ ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرہ

انفرادی خدمت خلق کا کام کیا جاتا ہے

مسجد کی دو مرتبہ صفائی کی گئی ۔ نماز باجماعت کی طرف خاص توجہ دلائی جاتی ہے ۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے ۔ مجلس اطفال قائم ہے ۔ اطفال کی تربیت ایک پروگرام کے تحت کی جارہی ہے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

خدام کی تعداد ۵۳ ہے گذشتہ سال یہ مجلس بہت بیدار تھی ۔ سال رواں میں قائد صاحب چھ مہینے باہر رہے ۔ اب واپس آئے ہیں اور کام شروع کیا ہے ۔ خدام کو بیدار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ۔ تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کے لئے انسپکٹر صاحب تحریک جدید کے ساتھ مل کر کوشش کی ۔ ایک مرتبہ وقار عمل منا کر مسجد کی صفائی کی گئی ایک تربیتی اجلاس ہوا ۔

مجلس خدام الاحمدیہ لیوکے

سیالکوٹ کے ضلع کی یہ دیہاتی مجلس ہے ۔ خدام کی تعداد ۲۸ ہے ۔ چونکہ اس مہینہ میں گندم کی برداشت ہوتی ہے واسطے کوئی خاص کام مصروفیت کی وجہ سے نہیں ہوا

مجلس خدام الاحمدیہ بھیکی پور

انفرادی طور پر خدمت خلق کی جاتی ہے خدام کی تربیت کے لئے انفرادی طور پر ان سے مل کر اصلاحی امداد کی طرف انہیں توجہ دلائی گئی ۔ مری کے نواحی علاقہ میں پیغام حق پہنچانے کے لئے وفود بھجوائے جاتے ہیں ۔

مجلس خدام الاحمدیہ گکھڑ

خدام کی تعداد ۲۳ ہے ۔ زیر تربیت افراد کی تعداد ۱۳ ہے ۔ ۴۰ عدد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے ۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن کریم کا درس ہوتا ہے ۔ بقیہ شعبوں کے متعلق کوئی کام نہیں کیا گیا ۔

مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری

خدام کی تعداد ۴۰ ہے ۔ دس غرباء میں مفت دوائی تقسیم کی گئی ہے ۔ فارم ۸ پُر کرنے میں متعلقہ افراد کی مدد کی گئی ۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ہوتا ہے ۔ مسجد کی صفائی کے لئے ہفتہ وار وقار عمل منایا جاتا ہے ۔ تحریک جدید کے بقایاجات کی وصولی کے لئے متعلقہ سیکرٹری کی مدد کی گئی ۔ پندرہ روزہ تربیتی اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے جن میں خدام کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے عرصہ زیر رپورٹ میں مجلس اطفال قائم کی گئی ۔ ان کی تنظیم مکمل کی جارہی ہے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ

خدام کی تعداد ۲۷ ہے ۔ انفرادی خدمت خلق کی جاتی ہے ۔ مسجد کی صفائی کے لئے ہر جمعہ وقار عمل منایا جاتا ہے ۔ ۴ تربیتی اجلاس ہوئے جن میں تربیتی امور کی طرف خدام کو توجہ دلائی گئی ۔ ننگے سر پھرنے سے روکا گیا ۔ نمازوں میں غیر حاضر خدام کو تلقین کی جاتی ہے ۔ مجلس اطفال قائم ہے ۔ جن کی تربیت کی طرف توجہ دی جارہی ہے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ

خدام تعداد ۳۲ ہے ۔ اجتماعی خدمت خلق کا ابھی انتظام نہیں کیا گیا ۔ انفرادی طور پر کام کیا جارہا ہے ۔ ایک معذور کے گھر کی چار دیواری بنائی گئی ۔ ضرورت کے موقع پر فرسٹ ایڈ پہنچا کر ایک بچے کی جان بچائی ۔ اور بعض دوسرے افراد کو بھی فوری طبی امداد پہنچائی گئی ۔ پانچ مرتبہ وقار عمل کیا گیا ۔ جس میں لائبریری کی مرمت اور مسجد کی صفائی کی جاتی رہی ۔ ایک تربیتی اجلاس ہوا ۔ ۸ افراد زیر تربیت ہیں ۔

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ

خدام کی تعداد ۱۰۲ ہے ۔ ۲۲۰ سیر آٹا جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کیا گیا ۔ اسی طرح ۲۵ روپے نقد تقسیم کئے گئے ۔ فرسٹ ایڈ کا سامان مہیا کر لیا گیا ہے ۔ چھوٹے پیمانے پر کام شروع کر دیا گیا ہے ۔ جسے عنقریب ایک ڈسپنسری کی شکل دے دی جائے گی ۔ ایک مرتبہ وقار عمل منایا گیا ۔ جس میں مسجد احمدیہ سے ملحقہ گراؤنڈ کو صاف کیا گیا ۔ اس ملبہ سے ایک لمبا گڑھا پر کیا گیا ۔ ہر جمعہ کو مسجد احمدیہ میں سائبان لگاتے اور اتارے جاتے ہیں ۔ یوم خلافت کے جلسہ کا انتظام کیا گیا ۔ انفرادی طور پر لوگوں کو پیغام حق پہنچایا جاتا ہے ۔ ۴۰ افراد زیر تربیت ہیں ۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کی خاص نگرانی کی جاتی ہے ۔ تینوں حلقوں میں تربیتی اجلاس باقاعدہ ہوتے ہیں ۔ مجلس اطفال قائم ہے اطفال کی تعداد ۷ ہے ۔ انہیں نماز سادہ ۔ باترجمہ ادعیہ ماثورہ یاد کرائی جاتی ہیں ۔ حضور ایدہ اللہ کی علالت کی اطلاع ملنے پر خدام نے پیر اور جمعرات کو روزے رکھے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور

خدام کی تعداد ۱۰۱ ہے ۔ انفرادی طور پر خدمت خلق کی جاتی ہے ۔ موقعہ کے مناسب مالی امداد بھی دی جاتی ہے ۔ کوئی مستقل پروگرام نہیں بنایا ۔ خدام کی اصلاح کے لئے تربیتی اجلاس ہوئے ۔ درس کا انتظام ہے ۔ مسجد کی صفائی کی گئی ۔ دار المطالعہ قائم ہے ۔

مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ غلام محمد

خدام کی تعداد ۱۳ ہے ۔ انفرادی خدمت خلق جاری ہے ناخواندگان کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے ۔ اجتماعی وقار عمل میں گندی نالیوں کی صفائی کی گئی

حضرت منشی اروڑے خاں صاحب کے متعلق ایک روایت

(از مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی)

الفضل مورخہ ۲۵؍ جون میں حضرت منشی اروڑے خانصاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کا ایک قابل قدر مضمون شائع ہوا ہے۔ حضرت منشی صاحب کے متعلق ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے "مجدد اعظم" میں بھی ایک روایت درج کی ہے۔ جس سے اس عشق و محبت پر روشنی پڑتی ہے۔ جو منشی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تھی۔ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:۔

"منشی محمد اروڑا صاحب ساکن کپورتھلہ کو حضرت اقدس سے بے حد محبت تھی۔ ایک دفعہ ملاقات کے لئے آئے تو حضرت اقدس نے اندر اپنے کمرہ میں ہی بلا لیا۔ کچھ عرصہ بیٹھنے کے بعد اُٹھے تو کمرہ سے سیڑھیاں نیچے مہمانخانہ میں اترتی تھیں۔ یہ نکلے تو حضرت اقدسؑ نے دروازہ بند کر لیا۔ ایک دو سیڑھیاں اتری تھیں جو پھر لوٹے۔ دروازہ پر دستک دی حضرت اقدسؑ نے دروازہ کھول دیا۔ منشی صاحب نے کھڑے کھڑے کچھ باتیں کیں پھر رخصت ہوئے۔ حضرت نے دروازہ بند کر دیا۔ منشی صاحب دو تین سیڑھیاں اتر گئے پھر لوٹے۔ پھر دروازہ پر دستک دی۔ پھر حضرت اقدسؑ سے کچھ باتیں کھڑے کھڑے کیں۔ پھر رخصت ہوئے۔ کچھ سیڑھیاں اتریں۔ پھر لوٹے۔ پھر دستک دی۔ پھر حضرت سے ملے۔ غرضیکہ جب کئی مرتبہ یہی حرکتیں کیں تو خود ہی شرمندہ ہو گئے۔ حضرت اقدس سے عرض کی کہ جب میں رخصت ہو کے سیڑھیاں اترنے لگتا ہوں تو اس قدر اشتیاقِ زیارت غالب ہوتا ہے کہ رہ نہیں سکتا کہ خدا جانے پھر زیارت نصیب ہو گی یا نہیں۔ اس لئے پھر کوئی عذر سامنے رکھ کر دستک دیتا ہوں کہ فلاں بات کہنی رہ گئی تھی۔ دراصل بات کوئی نہ تھی۔ مقصد فقط دوبارہ زیارت کرنے کا تھا۔ حضور کو بڑی تکلیف ہوئی!

حضرت صاحب کھل کھلا کر ہنس پڑے۔ فرمایا:۔

"دوستوں کے آنے سے ہمیں خوشی ہوتی ہے نہ کہ تکلیف"

(مجدد اعظم حصہ دوم صفحہ ۱۲۹۸)

اطفال الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

کتاب سیرت حضرت مسیح موعودؑ کا امتحان ۵؍ جولائی کو ہوگا

جملہ مجالس اطفال الاحمدیہ کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اطفال الاحمدیہ کا امتحان کتاب سیرت مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۵؍ جولائی ۱۹۵۹ء بروز اتوار ہوگا۔

جن مجالس کی طرف سے امتحان میں شمولیت کی اطلاع آئی ہے ان کو پرچہ ہائے سوالات عنقریب بھجوائے جا رہے ہیں۔ قائدین حضرات مقامی طور پر امتحان کا انتظام کر کے حل شدہ پرچے مرکز بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔ اس امتحان میں اوّل دوم اور سوم آنے والے اطفال کو انعامات بھی دئیے جائیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت میری والدہ محترمہ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں۔ مورخہ ۱۷؍ ۶؍ ۵۹ بروز بدھ بقضائے الٰہی وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حضرت حاجی غلام احمد صاحب رضی اللہ عنہ آف کریام کی ہمشیرہ تھیں۔ آپ کی وفات بمقام چک ۲۷ اسلام آباد تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں ہوئی۔ چونکہ وہاں پر بہت تھوڑی تعداد میں احمدی دوست شریک جنازہ تھے اس لئے التماس ہے کہ احباب جماعت احمدیہ جنازہ غائب پڑھ کر مشکور فرمائیں۔ نیز ان کی بلندئ درجات کے لئے بھی دعا فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(احمد علی خاں اپر ڈویژن کلرک ریونیشن ڈپو سرگودھا)

حصّہ آمد کے موصی احباب یاد رکھیں!

کہ ان کو گذشتہ سال کا حساب صرف اسی صورت میں مل سکتا ہے کہ وہ اپنی گذشتہ سال (یکم مئی ۱۹۵۸ء لغایت ۳۰؍ اپریل ۱۹۵۹ء) کی اصل آمدنی سے دفتر کو مطلع فرمائیں اس آمدنی کو بتانے کے لئے ان کی خدمت میں فارم بھیجے جا رہے ہیں۔ جس قدر جلد وہ ان فارموں کو پُر کر کے واپس فرمائیں گے اسی قدر جلد اُن کو اُن کے حسابات مکمل ہو کر پہنچ جائیں گے۔ اس مرتبہ دفتر کے طریق کار میں کچھ ایسی مناسب تبدیلی کر دی گئی ہے کہ دونوں کام (فارم ہائے اصل آمد کی موصی اصحاب کو ترسیل اور یہ فارم پُر ہو کر واپس آنے کے بعد حسابات کی روانگی) ساتھ ساتھ ہوتے رہیں۔ اگر کسی صاحب کو فارم اصل آمد پُر کر کے واپس کر دینے کے بعد دو ہفتہ تک ان کا حساب نہ ملے تو وہ مطلع فرمائیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حسابات کی تکمیل و ترسیل صرف اور صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ فارم اصل آمد پُر ہو کر دفتر کو واپس مل جائے۔ اس کے بغیر حصہ آمد کے کسی موصی کا حساب مکمل نہیں ہو سکتا اور نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے گذشتہ سال اپنا پورا حصہ آمد ادا کر دیا ہے یا نہیں۔

بعض دوستوں نے کئی کئی سالوں کے فارمہائے اصل آمد پُر کر کے واپس نہیں کئے۔ انہیں خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ قاعدہ کی رو سے ایسے اصحاب بقایا دار قرار دئیے جا سکتے ہیں۔ اور ان کی وصیت پر اس کے نتیجہ میں منسوخی کے لئے غور ہو سکتا ہے۔ گو ان کی طرف سے حصہ آمد وصول ہو رہا ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

بیرونی ممالک میں خدمت دین کا شوق رکھنے والے احباب متوجہ ہوں!

جو احباب خدمت دین کا شوق رکھتے ہیں۔ لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے زندگی وقف نہیں کر سکتے وکالت تبشیر ایسے احباب کو بھی خدمت دین کے مواقع بہم پہنچانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ پس ایسے احباب جو انگریزی تحریر و تقریر میں مہارت رکھنے کے ساتھ کسی دنیوی فن (مثلاً ڈاکٹری یا صنعت و حرفت) کے ماہر ہوں۔ نیز دینی معلومات کی وسعت اور تبلیغ کا شوق رکھتے ہوں۔ اور بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے ایک معین عرصہ وقف کرنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت تبشیر میں بھجوا دیں۔

کوائف۔ نام۔ ولدیت۔ عمر۔ صحت۔ سن بیعت اور مکمل پتہ

(وکیل التبشیر۔ ربوہ)

وظائف برائے دو سالہ ٹریننگ آبادکاری

فرسٹ پیریڈ ۱؍ ۵۹ تا ۳۰؍ ۹؍ ۶۰۔ علمی ٹریننگ پوسٹ گریجوایٹ سکول آف ایکسٹکس (Ekistics) میں بمقام ایتھنز یونان (Athens Greece) عملی کام کی مشق بھی اسی شہر کے ایک اور ادارے میں۔ زبان انگریزی استعمال ہوگی۔ اخراجات سفر بذمہ گورنمنٹ وظیفہ دوران ٹریننگ ۱۵۰/- ڈالر ماہوار۔

سیکنڈ پیریڈ ۱؍ ۱۰؍ ۶۰ تا ۳۰؍ ۹؍ ۶۱ ٹریننگ پاکستان ایکسٹک (Ekistic) ٹریننگ سنٹر (وزارت بحالیات) کورنگی کراچی میں۔

شرائط ڈپلومہ یا ڈگری آرکیٹکچر یا ٹاؤن پلیننگ یا سول انجینئرنگ یا سوشیالوجی یا اکنامکس یا جیوگرافی عمر ۳۵ سے کم۔ سول سرجن کا مصدقہ سرٹیفکیٹ صحت انگریزی بولنے اور لکھنے کی قابلیت۔ پانچسالہ ملازمت کا اقرارنامہ بشرط مطالبہ۔

درخواستیں ۱۰؍ ۷؍ ۵۹ تک بنام Deputy Secretary Ministry of Rehabilitation, Block No: 66, Pakistan Secretariat, Karachi

مجوزہ فارم دفتر موصوف سے طلب ہو (پ۔ ٹ 26/6/59)

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعانت "الفضل" برائے اشاعت خطبہ نمبر

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ کراچی کے جن احباب نے اصلاح و تربیت کی خاطر "الفضل" کے خطبہ نمبر کی اشاعت کے لئے اعانت فرمائی ہے ان میں سے بعض کے نام ۳۰ جون کے "الفضل" میں شائع ہو چکے ہیں۔ باقی احباب کے نام آج شائع کئے جا رہے ہیں۔ قارئین دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان سب کے اس صدقہ جاریہ کو قبول فرما کر عمدہ اثرات پیدا فرمائے۔ اعانت کرنے والوں کو اپنی خوشنودی اور رضا سے نوازے۔ اور دینی و دنیاوی انعامات سے متمتع فرمائے۔ آمین (مینیجر الفضل)

(۱) مکرم ملک بشیر احمد صاحب نیو ہوپ۔ وکٹوریہ روڈ کراچی نے دس ضرورت مندوں کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا۔

(۲) محترمہ بیگم صاحبہ شاہنواز نے پانچ اشخاص کے نام۔

(۳) مکرم محمود احمد صاحب پیر الٰہی بخش کالونی نے چار مستحقین کے نام۔

(۴) مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب پیر الٰہی بخش کالونی نے دو اشخاص کے نام۔

(۵) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مہار پیر الٰہی بخش کالونی نے دو اشخاص کے نام

(۶) مکرم چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ ناظم آباد نے ایک ضرورت مند کے نام۔

(۷) محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد عیسےٰ صاحب بھاگلپوری مرحوم حال ناظم آباد نے ایک مستحق کے نام۔

(۸) مکرم شریف احمد صاحب آف یو۔پی حال ناظم آباد نے دو ضرورت مندوں کے نام۔

(۹) مکرم صدر دین صاحب کھوکھر گوردھن داس مارکیٹ نے دو اشخاص کے نام۔

(۱۰) مکرم ملک مبارک احمد صاحب گوردھن داس مارکیٹ نے چار اشخاص کے نام۔

(۱۱) مکرم چوہدری ظفر الحسن صاحب حلقہ رام سوامی نے ایک شخص کے نام۔

(۱۲) مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب پروپرائیٹر ریڈیو الیکٹرک فریئر روڈ نے دو مستحقین کے نام۔

(۱۳) مکرم قریشی عبدالقیوم صاحب ریڈیو الیکٹرک فریئر روڈ نے ایک شخص کے نام۔

(۱۴) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ریڈیو کیٹ ماڈرن موٹرز نے ایک شخص کے نام۔

(۱۵) مکرم افتخار احمد صاحب نے ایک شخص کے نام۔

(۱۶) مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب فلائنگ آفیسر کورنگی نے دو اشخاص کے نام۔

(۱۷) مکرم سید ارتضیٰ علی صاحب کلیٹن روڈ نے ایک ضرورت مند کے نام۔

(۱۸) مکرم مرزا نذیر احمد صاحب مارٹن روڈ نے ایک مستحق کے نام۔

(۱۹) مکرم چوہدری محمد اسرائیل صاحب مارٹن روڈ نے دو مستحقین کے نام۔

(۲۰) مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب مارٹن روڈ نے ایک ضرورت مند کے نام۔

(۲۱) مکرم چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ حلقہ مارٹن روڈ نے ایک مستحق کے نام۔ والدین مرحوم کی طرف سے۔ اور ایک مستحق کے نام دختر مرحومہ کی طرف سے۔

(۲۲) مکرم مسعود احمد صاحب خورشید ایوان ٹریڈرس کمپنی نے چار ضرورت مندوں کے نام۔

(۲۳) قریشی شبیر حسین صاحب ایوان ٹریڈرس کمپنی نے ایک شخص کے نام۔

(۲۴) مکرم ملک الطاف الرحمٰن صاحب سارجنٹ کورنگی نے ایک مستحق کے نام۔

(۲۵) کاپل چوہدری نذیر احمد صاحب چیمہ کورنگی نے دو اشخاص کے نام۔

(۲۶) مکرم اعجاز نذیر صاحب کورنگی نے دو اشخاص کے نام۔

(۲۷) مکرم عبدالمجید صاحب امجد کورنگی نے ایک مستحق کے نام۔

(۲۸) مکرم قریشی نور احمد صاحب ریکسن ریڈیو نے ایک ضرورت مند کے نام۔

(۲۹) مکرم چوہدری محمد احمد صاحب منیجر ایشو افریقن کمپنی نے ایک شخص کے نام

(۳۰) مکرم ملک رشید احمد صاحب پروپرائیٹر قیصر ریسٹورنٹ نے تین ضرورت مندوں کے نام

(۳۱) مکرم مستری محمد رفیق صاحب نے ایک مستحق کے نام۔

(۳۲) مکرم ملک ظہور احمد صاحب حلقہ رام سوامی نے ایک شخص کے نام۔

(۳۳) مکرم میاں محمد یوسف صاحب حلقہ رام سوامی نے ایک ضرورت مند کے نام۔

(۳۴) خدام الاحمدیہ حلقہ جنوبی نے ایک مستحق کے نام۔

(۳۵) مکرم اعجاز مبارک صاحب حلقہ جنوبی نے ایک مستحق کے نام۔

(۳۶) مکرم مقبول احمد و محمود احمد صاحبان نے چار مستحقین کے نام (۳۷) مکرم سلطان احمد صاحب طاہر نے دو ضرورت مندوں کے نام خطبہ نمبر جاری کرائے

خدا تعالےٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرما کر اچھے ثمرات پیدا فرمائے۔ اور فلاح دارین بخشے۔ آمین

"ترقیاتی کاموں کیلئے نئے ٹیکس لگانے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا"

نئے بجٹ پر گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین کی نشری تقریر

لاہور ۳۰ جون۔ گورنر مغربی پاکستان نے کل شام ایک نشری تقریر میں ان وجوہ کی وضاحت کی جن کی بناء پر حکومت مغربی پاکستان نے نئے میزانیہ میں آبیانہ کی شرح بڑھائی ہے۔ اور ترقیاتی ٹیکس پورے مغربی پاکستان میں رائج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں پر ہمیشہ بہت زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے اور پورے صوبہ کا ترقیاتی پروگرام نہایت ضروری اور فوری نوعیت کا ہے۔ اس لئے صوبائی حکومت کے سامنے نئے ٹیکس لگانے کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔

انہوں نے موجودہ صورت حال کا مقابلہ تیس سال پیشتر کی صورت حال سے کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پیداوار کی قیمتیں بعض صورتوں میں پانچ گنا زیادہ ہو گئی ہیں۔ اس لئے آبیانہ کی شرح بڑھانے کے لئے کافی وجوہ موجود ہیں

مسٹر اختر حسین نے بتایا کہ آزادی سے اب تک مغربی پاکستان میں پیدا ہونے والی بجلی پانچ گنا ہو گئی ہے اور ورسک نیز ملتان کے منصوبوں کی تکمیل پر بجلی بیس گنا زیادہ ہو جائیگی

انہوں نے بتایا کہ اس مالی سال میں غیر اقتصادی قطعات اراضی کو یکجا کرنے کا بڑا منصوبہ شروع کیا جائے گا۔

گورنر نے بجٹ کے بعض اہم پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

صوبے کا مجموعی بجٹ جس میں مالیہ اور سرمایہ دونوں کے حسابات شامل ہیں ایک ارب ۴۳ کروڑ روپے کا ہے۔ بجٹ کے تخمینوں کے مطابق آمدنی کا اندازہ ۷۷ کروڑ روپے سے زائد اور اخراجات کا اندازہ ۷۲ کروڑ روپے سے زائد ہے۔ اس طرح تقریباً پانچ کروڑ روپے کی رقم بچے گی۔ جو نئے ٹیکسوں سے حاصل ہوگی۔ حسابات سرمایہ کی حالت ایسی اچھی نہیں ہے۔ اور مرکز کی جانب سے خسارے کی مدوں میں سرمایہ لگانے کے فیصلے کی بناء پر محدود مالی امداد کے پیش نظر یہ امر ضروری ہو گیا ہے کہ سرمایہ کی مد میں آمدنی اور اخراجات کا فرق دور کرنے کے لئے دوسری فوری تدابیر اختیار کی جائیں۔

نئے ٹیکس

گورنر نے کہا "ترقیاتی کاموں پر ہمیشہ زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ حکومت نے ترقیات کے لئے جو پروگرام تیار کیا ہے۔ وہ نہایت ضروری اور بے فوری نوعیت کا ہے۔ اس لئے صوبائی حکومت کے سامنے نئے ٹیکس لگانے کے سوا کوئی چارہ کار نہ تھا۔ ان ٹیکسوں سے جو روپیہ حاصل ہوگا۔ اسے ان منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا۔ جن کی تکمیل سے عوام کو خوشحالی نصیب ہوگی

نئے ٹیکس آبیانہ کی موجودہ شرح اب سے کوئی ۳۰ سال پہلے مقرر کی گئی تھی جب زرعی پیداوار کی قیمتیں موجودہ قیمتوں کے مقابلے میں بہت ہی کم تھیں۔ اس وقت ان میں سے بعض اشیاء کے نرخ تو آج کی نسبت بیس فیصد سے بھی کم تھے۔ گورنر نے کہا بہت سے لوگوں کو وہ دن یاد ہونگے جب گندم کی قیمت دو روپے فی من سے بھی کم تھی اور کپاس کے نرخ سات روپے من کے لگ بھگ تھے۔ آج گندم کے نرخ ساڑھے بارہ روپے من اور کپاس کا ۳۰ روپے من ہے

آج کل نہروں اور آبپاشی کے انتظامات انکی اور دیکھ بھال پر بہت زیادہ روپیہ خرچ ہوتا ہے اور ٹیوب ویل کے ذریعے آبپاشی کے اخراجات تو پانچ سے سات گنا بڑھ گئے ہیں ان اخراجات کے مقابلے میں آبیانہ کی موجودہ شرح بیحد کم ہے۔ چنانچہ اب آبیانہ کی شرح میں یکساں بنیادوں پر ایک ایسے طریقے سے اضافہ ہو گیا ہے کہ صوبے میں اس کا بوجھ سیراب ہونے والی اراضی کے ایک ایکڑ پر تقریباً ایک روپیہ کی حد تک پڑیگا۔ اور اس طرح مجموعی طور پر کوئی تین کروڑ روپے کی زائد آمدنی ہوگی۔ (باقی)

صدر ایوب ڈھاکہ جائینگے

ڈھاکہ ۳۰ جون۔ مسٹر ذاکر حسین گورنر مشرقی پاکستان نے بتایا ہے کہ صدر جنرل محمد ایوب خان جولائی کے آخری نصف حصہ میں مشرقی پاکستان کا دورہ کرینگے۔ آپ نے کہا کہ مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان بھی اٹھائیس جولائی کو ڈھاکہ پہونچ جائیں گے۔ اور گورنروں کی کانفرنس بھی انہیں ایام میں ڈھاکہ منعقد ہوگی۔

وزیر بحالیات کا ہیڈ کوارٹر تبدیل نہیں ہوگا

کراچی ۳۰ جون۔ بعض اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہوئی تھی کہ لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر بحالیات اپنا ہیڈ کوارٹر لاہور میں منتقل کریں گے۔ آج ایک سرکاری ترجمان نے اس اطلاع کا ذکر کرتے ہوئے اخبار نویسوں کو بتایا کہ یہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ کیونکہ جنرل اعظم اپنے ہیڈ کوارٹر کراچی سے لاہور منتقل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے، اس جگہ اس امر کا اظہار بے جا نہ ہوگا۔ کہ چیف سیٹلمنٹ کمشنر اور کسٹوڈین کے ہیڈ کوارٹر لاہور میں ہیں جنرل اعظم اپنے دورہ مغربی پاکستان کے دوران میں ان افسروں سے ملاقات کیا کریں گے تا آبادکاری کے مسائل حل کرتے وقت بعض دشواریاں رفع کی جا سکیں، ان کے دورہ لاہور سے یہ فائدہ بھی حاصل ہوا کرے گا کہ معاملات کے تصفیہ میں ہم آہنگی پوری ہوتی رہے گی۔

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

					شام		
برائے لاہور	۵-۱۵	۶-۱۵	۹-۳۰	۱-۰۰	۴-۰۰	[illegible]	گاڑی بارش یا سواری کی زیادتی کیوجہ سے چند منٹ لیٹ ہوسکتی ہے
برائے سرگودھا خوشاب	۸-۱۵	۱۲-۰۰	۲-۳۰	۶-۱۵	۹-۱۵	۱۱-۱۵	اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

سُوتی کپڑے پر محصول اور سُوت پر بکری ٹیکس بڑھا دیا گیا

(بقیہ صفحہ اوّل)

...ڈھانچے کو معقول بنا دیا گیا ہے بعض صنعتوں میں کام ...نے والے خام مال پر عائد شدہ درآمدی محصول کی شرح ...م کر دی گئی ہے تاکہ پاکستانی صنعت کار کم لاگت پر ...صنوعات تیار کر سکیں۔ آپ نے کہا کہ گزشتہ مارچ ...براہِ راست ٹیکسوں کے بارے میں جس پالیسی کا اعلان ...کیا تھا نئے مالی سال میں اس میں کوئی ردّ و بدل نہیں ...کیا جائے گا۔

کپڑے کی ڈیوٹی

نئے بجٹ میں نفیس قسم کے کپڑے کی ڈیوٹی چار ...نے فی مربع گز سے بڑھا کر پانچ آنے فی مربع گز کر دی ...گئی ہے۔ درمیانے کپڑے کی ڈیوٹی دو آنے مربع ...گز سے بڑھا کر تین آنے فی مربع گز کر دی گئی ہے۔ ...اسی طرح موٹے کپڑے کی ڈیوٹی آدھ آنہ فی مربع گز ...سے بڑھا کر ایک آنہ فی مربع گز کر دی گئی ہے مصنوعی ...ریشم کے کپڑے کی ڈیوٹی چار آنہ فی مربع گز سے بڑھا کر ...چھ آنے فی مربع گز کر دی گئی ہے لیکن دھوتیوں ...اور ساڑھیوں کی موجودہ ڈیوٹی قائم رہے گی۔ ...اس وقت اس ڈیوٹی کی شرح تین آنے فی مربع گز ہے ...فرنیچر میں استعمال ہونے والے کپڑے، پردوں ...کے طور پر استعمال ہونے والے کپڑے اور میز پوشوں ...وغیرہ کے کپڑے کو نفیس کپڑا تصور کیا جائے گا۔ ...ان پر وہی ڈیوٹی لی جائے گی جو نفیس کپڑے پر ...لی جاتی ہے۔ لیکن اس امر کا خیال رکھا گیا ہے کہ ...غریبوں پر بوجھ نہ پڑے۔ چنانچہ مزری قسم کے کپڑے کی ...ڈیوٹی بالکل معاف کر دی گئی ہے۔

۱۹۵۳ء میں اعلان کیا گیا تھا کہ جن فیکٹریوں ...میں پچاس سے کم کرگھے ہوں گے ان کے تیار کردہ کپڑے ...پر ڈیوٹی نہیں لی جائے گی۔ نئے بجٹ میں یہ رعایت ...منسوخ کر دی گئی ہے۔ اب یہ رعایت صرف ایسے ...کارخانوں کو دی جائے گی جو نئے قائم ہوں گے۔ ...اور ان میں بجلی استعمال کرنے والے کرگھوں کی تعداد ...چار تک ہو گی۔

سوت کا بکری ٹیکس

نئے بجٹ میں سوت کا بکری ٹیکس ساڑھے چھ ...فیصد سے بڑھا کر دس فیصد کر دیا گیا ہے لیکن بیس کونٹ ...تک کا سوت اس سے مستثنیٰ ہو گا جو عام طور پر ...کھڈیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بناسپتی گھی

بناسپتی گھی کا محصول بڑھا کر پانچ سے سات ...روپیہ ہنڈرڈ ویٹ کر دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا ...کہ تقریباً ایک آنہ فی پونڈ کے لگ بھگ محصول بڑھا دیا گیا ہے۔

موٹر کاروں کا درآمدی محصول

نئے بجٹ کے مطابق موٹر کاروں پر درآمدی محصول بڑھا دیا گیا ہے۔ آئندہ اس کی شرح حسب ذیل ہو گی۔ جس موٹر کار کی قیمت ساڑھے چار ہزار روپیہ ہو گی اس پر قیمت کے لحاظ سے پچاس فیصد درآمدی محصول وصول کیا جائیگا جس موٹر کار کی قیمت ساڑھے چھ ہزار روپے تک ہو گی۔ اس پر قیمت کے لحاظ سے اسی فیصد محصول وصول کیا جائے گا۔ جس موٹر کی قیمت گیارہ ہزار روپے تک ہو گی۔ اس پر قیمت کے لحاظ سے سو فیصد محصول لیا جائے گا۔ جس موٹر کی قیمت پندرہ ہزار روپیہ ہو گی اس پر قیمت کے لحاظ سے ڈیڑھ سو فیصد محصول لیا جائے گا۔ جن موٹروں کی قیمت پندرہ ہزار روپیہ سے زیادہ ہو گی۔ ان پر ڈھائی سو فیصد محصول لیا جائیگا۔

موٹر سائیکلیں

نئے بجٹ میں موٹر سائیکلوں اور موٹر سکوٹروں کا درآمدی محصول کم کر دیا گیا ہے۔ اس وقت تک موٹر سائیکلوں پر قیمت کے لحاظ سے ساڑھے ستاون فیصد محصول لیا جاتا رہا ہے لیکن آئندہ موٹر سائیکلوں کے محصول کی شرح قیمت کے لحاظ سے چالیس فیصد ہو گی۔

موٹر گاڑیوں کے فالتو پرزوں کے درآمدی محصول کی نہایت مناسب شرح مقرر کر دی گئی ہے۔ اب ہر قسم کی موٹر گاڑیوں کے فالتو پرزوں پر قیمت کے لحاظ سے پچاس فیصد محصول لیا جائے گا۔

ہوزری کے لئے سُوت

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ جو سوت ہوزری کے لئے مخصوص ہے اس پر محصول بڑھا کر پندرہ فیصد کر دیا گیا ہے۔ ہوزری پر اس وقت دس فیصد بکری ٹیکس لیا جا رہا ہے نئے بجٹ میں اسے ختم کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ہوزری کی قیمتیں کم ہو جائیں گی۔

سونے چاندی کے زیورات

اس وقت مقامی طور پر پہننے والے سونے چاندی کے زیورات پر پانچ فیصد بکری ٹیکس لیا جا رہا ہے نئے بجٹ میں اسے منسوخ کر دیا گیا ہے۔

جوتے

کمائے ہوئے چمڑے پر ۱۹۵۸ء میں جو ٹیکس ڈیوٹی لگائی گئی تھی اسے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ کمائے ہوئے چمڑے کی بکری ٹیکس بھی اڑا دی گئی ہے اسکے بجائے جوتوں پر بکری ٹیکس چار فیصد سے بڑھا کر دس فیصد کر دیا گیا ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

یکم جولائی ۱۹۵۹ء سے شروع کر کے ۱۹۵۹-۶۰ء کے عرصہ میں مندرجہ ذیل سپلائی زونز کے واسطے زیر دستخطی کو مقررہ فارموں پر ۷ جولائی ۱۹۵۹ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک شرح فی صد نرخ کے سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ مقررہ فارم ۶ جولائی کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

سپلائی زونز	کام	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
(الف) سپلائی زون سب ڈویژن نمبر ۵ لائلپور	۸۔ اینٹوں کے سوا دیگر سامان تعمیر کی فراہمی	۵۰۰/-
(ب) 〃 〃 نمبر ۶ لائلپور	۹۔ 〃 〃	۵۰۰/-

جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ اپنے نام ۶ جولائی ۵۹ء سے قبل ہی درج کرا لیں۔

مکمل شرائط و کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ کسی بھی کام کے دن زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہے۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ہو گی۔ ٹھیکیداروں کے لئے بہتر ہو گا کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس ۶ جولائی ۵۹ء سے قبل ہی جمع کرا دیں۔

ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ نرخ پورے پورے روپوں میں تحریر کریں۔ روپے آنے پائیوں میں تحریر کردہ نرخ مسترد کر دئے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

کیا آپ کا بچہ کمزور ہے؟ اسے بچوں کی طاقت کی سب سے بڑی دوا "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی کمزوری دور ہو جائے گی (ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ)

درخواست دعا

برادرم محمد الدین صاحب گولبازار ربوہ کا بچہ عرصہ تین چار ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ اب پہلے کی نسبت خفیف سا افاقہ ہے۔ احباب کرام صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد شریف ربوہ)

ضروری اعلان

راولپنڈی اور جہلم میں اخبار الفضل کی ایجنسیاں بعض وجوہات کی بناء پر تبدیل کر دی گئی ہیں۔ ان ہر دو مقامات کے احباب آئندہ کے لئے مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے مقرر کردہ نمائندوں سے اخبار الفضل کا تازہ پرچہ حاصل کیا کریں۔

(مینیجر الفضل)

قبر کے عذاب سے

بچو!

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ہائے ایجنسی ماہ جون ۱۹۵۹ء ارسال کر دئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی ادائیگی ۱۰/۷/۵۹ تک ہو جانی ضروری ہے۔ ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

(مینیجر الفضل)